ترجمۃُ القرآن عربی کورس کے قواعد اور فوائد

کتابُ اللہ اور سنّتِ رسول ﷺ مسلمانوں کی قیمتی میراث اور اسلام کی اصل بنیاد ہے۔جس کو پڑھنے اور پڑھانے والا سب سے بہتر اور قابلِ رشک مسلمان قرار دیا گیا ہے۔قرآن وحدیث کے صحیح فہم وادراک کیلئے جن علوم اور فنونِ عربیہ کو جاننا ضروری ہے ان میں عربی گرائمر صَرف اور نحو کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے جب تک ان قواعد پر عبور حاصل نہ ہو عربی دانی پر عبور حاصل نہیں ہوسکتا۔

1 عربی گرائمر کے اصل بانی:۔

عربی گرائمر اور فنِ نحو کے سب سے پہلے موجد اور اصل بانی بابِ **مدینۃُ العلم سیدنا علی کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الکریم** ہیں۔جن دنوں آپ عراق منتقل ہوئے تو آپ نے عوام وخواص کے لیے لَحن واعراب کی اصلاح کے پیشِ نظر عربی زبان کے قواعد اور بنیادی اصول مرتب کرنے کا فیصلہ فرمایا اور اپنے ایک شاگرد تابعی ابوالا سود الدُّؤلی البصری المتوفی 69ھ کو ایک صحیفہ لکھ کر عطا فرمایا جس میں علمِ نحو کے بنیادی قواعد درج تھے جس میں مزید اصول وقواعد جمع کر کے آپ سے تصحیح کرانے اور منظوری کے بعد اُنہوں نے علمِ نحو پر پہلا رسالہ (جُزْؤٌ) مُدَوَّن کیا یہی اس علم کی پہلی دستاویز ہے۔

2 علمِ صَرف کے پہلے مُدَوِّن:۔

قرونِ اُولیٰ میں علمِ صَرف ونحو کے قواعد اکٹھے تھے مگر بعد میں طلبہ کی آسانی کیلئے علمِ صَرف کو علمِ نحو سے الگ کر کے مُدَوَّن کیا گیا جس کا سہرا حضرت امامِ اعظم نعمان بن ثابت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ 80ھ-150ھ کے سر ہے جنہوں نے علمِ صَرف میں سب سی پہلی کتاب "**المقصود**" تحریر فرمائی جسکی مصر سے متعدد شروع چھپ چکی ہیں۔

3 علمِ نحو کی تعریف:۔ (SYNTAX)

نحو کا لغوی معنیٰ قصد، جہت اور طریق کے ہیں اور اصطلاحی اعتبار سے نحو وہ علم ہے جس کے ذریعے اسم، فعل اور حرف کو باہم ترکیب دینے اور اُن کے آخر کی اعرابی حالت جاننے کے اصول اور طریقہ معلوم ہو۔علمِ نحو کا موضوع کلمہ وکلام ہے جس میں کلمہ کے آخر میں تبدیلی کے اعتبار سے بحث ہوتی ہے۔علمِ نحو کا مقصد اور غرض انسان کو عربی زبان لکھنے، پڑھنے اور بولنے میں اعرابی وترکیبی غلطیوں سے بچنا ہے۔

4 علمِ صَرف کی تعریف:۔ (ETYMOLOGY)

عِلمُ الصَّرف کو **عِلمُ المِیْزَان، عِلمُ الاشتقاق، عِلمُ الصِّیغہ** اور **عِلمُ التَّصرِیف** بھی کہتے ہیں **صَرفٌ** کے لغوی معانی چیز کا پھیرنا، پگھلانا، سونے چاندی کا خرچ کرنا، پریشان ہونا، زمانے کی گردش، حادثہ، حُلیہ، جوتوں کے تسموں کو رنگنے والا رنگ، کسی خاص چیز کو

اور ایک عربی علم کا نام بھی ہے۔ اصطلاحی اعتبار سے صرف اُس علم کو کہتے ہے جس میں ایک کلمے کو دوسرے کلمے سے بنانے اور ایک کلمے کو مختلف حالتوں میں پھیر کر گردان بنانے کا طریقہ معلوم ہو اور صیغوں کی تبدیلی اور تعلیل کی پہچان حاصل ہو۔ اس علم صرف کا موضوع کلمہ بحیثیتِ صیغہ و گردان اور تعلیل ہے اور علمِ صَرف کا فائدہ صیغہ بنانے، گردان اور تبدیل وغیرہ کرنے میں ذہن کو لفظی خطاء سے بچانا ہے۔

5 قرآن فہمی کا طریقہ:۔

ترجمۃُ القرآن کو آسانی سے سمجھنے کیلئے ان اسباق اور مشقوں میں عربی کا ترجمہ کرنے کے اصولوں اور طریقوں کو اچھی طرح سمجھنا ضروری ہے۔ قرآن و حدیث کی مثالوں میں دیئے گئے مفرد کلمات کے معانی اچھی طرح یاد کر کے اپنی معلومات میں اضافہ کرنا ہے۔ کلمات کے آخری اعراب، تغیرات اور ان میں تبدیلی لانے والے اسباب کی اچھی طرح پہچان کرنا ہے۔ عربی جملوں اور قرآنی آیات میں موجود مفردات کے باہمی ربط اور جوڑ کو اچھی طرح سمجھنا اور مشقوں کو محنت سے حل کرنا طلباء کو عربی زبان کا معنیٰ مفہوم سمجھنے میں بھرپور مدد دے گا مگر یاد رکھے لُغت میں سے عربی الفاظ کے کسی دوسری زبان میں کرتے اور معانی چنتے وقت ایسے الفاظ کا انتخاب کریں جو اللہ تعالیٰ، رسولِ اکرم ﷺ اور اولیاء کرام کی شان اور ادب کے مطابق مناسب ہوں ورنہ ان بزرگوں کے مقام و مرتبہ سے گرے ہوئے الفاظ لانے سے کہیں سارے اعمال اور ایمان کا نور ہی ضائع نہ ہو جائے لہذا ہمیشہ علم و ادب سے آراستہ علماء اور اساتذہ سے رابطہ رکھنا بہت ضروری ہے۔

6 ترجمۃ القرآن کورس کے اہم مقاصد:۔

اس کورس کے بنیادی مقاصد طالبِ علم کا عربی زبان کیساتھ ابتدائی رابطہ پیدا کرنا ہے، قرآن و حدیث اور پیارے رسول ﷺ کی پیاری زبان سے علمی اُنس پیدا کرنا ہے، نئی نسل کی اخلاقی و روحانی تربیت کا پختہ عملی سامان مہیا کرنا، تذبذب و تشکیک کے جدید دور کے پریشان کن مسائل کا قرآن و سنت سے آسان دینی حل تلاش کرنے کی راہ ہموار کرنا ہے اور آج کے مسلمان کا اللہ اور اُس کے پیارے رسول ﷺ سے ٹوٹا ہوا علمی و عملی روحانی و تعلق پھر سے مجال کرنے کیلئے قرآن و سنّت سے علمی و روحانی ذوق و شوق کا تعلق پیدا کرنا ہے تاکہ طالبِ علم جب خود تلاوت کر رہا ہو یا تلاوت و تراویح سُن رہا ہو تو عربی الفاظ و آیات کے معانی و مفہوم جہاں اُس کے دل و دماغ کو بیدار کر رہے ہوں وہاں وحی الٰہی کے حکمت و اسرار کے خزانے کا فیض اُس کے ضمیر پر اتر کر دل کو نئی پاکیزہ زندگی اور روحوں کو سیرابی عطا کر رہے ہو۔ علامہ محمد اقبالؒ نے بھی یہی نسخہ دیا ہے کہ: **تیرے ضمیر پر جب تک نہ ہو نزولِ کتاب۔۔۔ گرہ کشا ہے نہ رازی نہ صاحبِ کشّاف**

مشق نمبر:......۱ :Exercise:۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات بتائیں۔

۱۔ مسلمانوں کی سب سے قیمتی دولت کونسی ہے؟ ۲۔ عربی زبان کی ریڑھ کی ہڈی کسے کہتے ہیں؟ ۳۔ عربی گرائمر اور علمِ نحو کے اصل بانی کون ہیں؟ ۴۔ علمِ صَرف کے پہلے مدوّن کون ہیں؟ ۵۔ علمِ نحو پڑھنے کا مقصد کیا ہے؟ ۶۔ علمِ صرف کی اصطلاحی تعریف بیان کریں۔ ۷۔ قرآنِ پاک کا ترجمہ سمجھنے کیلئے کم از کم تین بنیادی اصول بتائیں۔ ۸۔ قرآن حکیم کا ترجمہ کرتے ہوئے کس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے؟ ۹۔ ترجمۃ القرآن کورس کے کم از کم تین اہم مقاصد اور فائدے بتائیں۔ ۱۰۔ علامہ اقبالؒ نے قرآن فہمی کا کیا نسخہ سمجھایا ہے؟